السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مؤرخہ ۱۰/جون ۱۹۹۷ء کو منتظمہ کمیٹی اورانجمن جٹاں کی دکانوں کے سلسلے میں میٹنگ ہوئی اوروہ دُکانیں دراصل مسجد کی ہیں۔ اور دو جماعتوں کے مابین اختلاف ہوا۔ جس میں طے یہ پایا کہ انجمن جٹاں نئی تعمیر شدہ دکانوں کا کرایہ بحساب ۹۰۰/روپے فی دکان ہر ماہ ادا کریں گے لیکن ایڈوانس کی ادائیگی فی الوقت نہیں کریں گے جو پہلے سے ایڈوانس مسجد کی طرف ہے وہی رہے گا۔ اور دُکانوں کا قبضہ فی الفور مسجد کو دیا جائے گا۔ جیسے ہی تعمیر ہوں گی دکانیں واپس انجمن جٹاں کو دے دی جائیں گی۔ اس معاہدے کو انتظامیہ ابھی تک تسلیم کرتی ہے۔ لیکن عمل نہیں کرتی۔ آیا اب تین سال گزرچکے ہیں دکانیں نہیں دی گئیں بند رکھی گئیں۔ اور ابھی تک بند ہیں تو اس صورت میں معاہدہ کی خلاف ورزی کی گئی۔ تو یہ کرایہ جو ہر ماہ ادا کرنا تھا یہ کس کے ذمہ ہوگا؟ مسجد کا یہ نقصان کس کے ذمہ ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جیسے دکانوں کی تعمیر والا مسئلہ آپ لوگوں نے مسجد کی منتظمہ کمیٹی اورانجمن جٹاں کے باہمی صلاح مشورے سے حل فرما لیا تھا ویسے ہی مسجد کے اس کرایہ والے معاملہ کو بھی منتظمہ اورانجمن کے باہمی صلاح مشورے سے حل فرما لیا جائے۔ بڑی مہربانی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَأَمْرُهُمْ شُورَىٰ بَيْنَهُمْ} [الشوریٰ: ۳۸/۴۲] [''اوران کا کام آپس کے مشورے سے ہوتا ہے۔''] ۱۴۲۱/۸/۳۰ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02 ص551

محدث فتویٰ